سوال

(352) تبرک اوراق کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص اخباری کاغذات کو دستر خوان کے طور پر استعمال کرتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عام طور پر ایسے اوراق اسماء باری تعالیٰ، قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ سے خالی نہیں ہوتے۔ لہذا ان کی توہین کرنا، ان کے اوپر بیٹھنا اور انہیں دستر خوان کے طور پر استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔ انہیں پڑھنے کے بعد جلا کر تلف کر دینا چاہیے۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 364

محدث فتویٰ